الیکشن ۲۰۱۳ء

چند دہائیاں پیشتر
جب پرانی نسل کا مسیحا آیا تھا
تو اس نے
نوجوانوں کو
کسانوں کو
مزدوروں کو
عورتوں کو
اور
اقلیتوں کو
امن کے
آشتی کے
روٹی، کپڑے اور مکان کے
مفت تعلیم اور علاج کے
اور بہتر مستقبل کے
سہانے خواب دکھائے تھے
عوام نے
اسے سر آنکھوں پر بٹھایا تھا
اسے اپنا مسیحا، اپنا رہنما مانا تھا
لیکن جب وہ
برسرِ اقتدار آیا تھا تو اس پر
ایک طرف سے فوجی جرنیلوں نے
دوسری طرف سے ملاؤں نے

تیسری طرف سے سرمایہ داروں نے
اور
چوتھی طرف سے جاگیرداروں نے
حملے کرنے شروع کردیے تھے
اوراس کے حسیں خوابوں کے شیش محل
تلخ حقائق کی چٹانوں سے ٹکرا کر
چکنا چور ہو گئے تھے
آخرکار اسے اپنی ہی قوم نے
سولی پر چڑھا دیا تھا
اب نئی نسل کا مسیحا آیا ہے
اوراس نے ایک دفعہ پھر
نوجوانوں کو
کسانوں کو
مزدوروں کو
عورتوں کو
اقلیتوں کو
امن کے
آشتی کے
روٹی، کپڑے اور مکان کے
مفت تعلیم اور علاج کے
اور بہتر مستقبل کے
سہانے خواب دکھائے ہیں
قوم ایک دفعہ پھر ایک دوراہے پر کھڑی ہے

پرانی اور نئی نسل کے لوگ
ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں
کل الیکشن کا دن ہے
دیکھیں اس بار کیا ہوتا ہے؟

خالد سہیل
مئی ۲۰۱۳ء

نوٹ۔۔۔سلمان ظفر کے نام